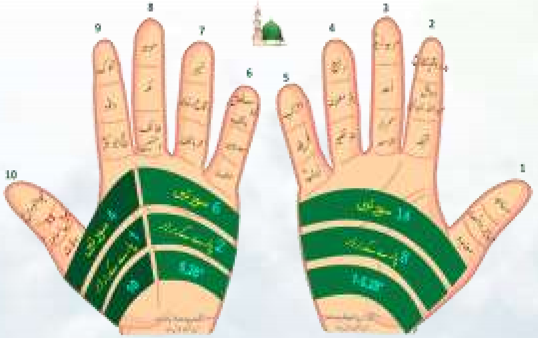

بِسْمِ اللهِ، اَلْحَمْدُ لِلهِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ،
رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْلِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِى يَفْقَهُوْا قَوْلِي
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ

UNDERSTAND AL QUR'AN ACADEMY

سیرت النبی ﷺ انگلیوں پر

5 min. Series

اہم واقعات کو یاد رکھیے - آسان طریقے سے!

سبق-30: رسول ﷺ کا حلیہ مبارک اور اخلاق و اوصاف

ریسرچ ٹیم، انڈرسٹینڈ القرآن اکیڈمی

ایک اہم بات

- اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ ﷺ کو باطنی کمال سے نوازا تھا اور ظاہری جمال سے بھی
- ان کو بیان کرنا ممکن نہیں۔ یہاں صرف اشارات دیے جا رہے ہیں:

حضرت اُمِّ معبد کی زبانی

- چمکتا رنگ، روشن چہرہ، خوبصورت جسمانی بناوٹ، نہ موٹاپا، نہ ہی گنجا پن
- خوبصورتی کے ساتھ ڈھلا ہوا پیکر، بھاری آواز، لمبی گردن
- سفید و سیاہ آنکھیں، سیاہ سرمگیں پلکیں، باریک اور باہم ملے ہوئے ابرو، چمکدار کالے بال
- خاموش ہوں تو باوقار، گفتگو کریں تو پرکشش، دور سے (دیکھنے میں) سب سے روشن، قریب سے سب سے خوبصورت اور شیریں
- گفتگو میں چاشنی، بات واضح اور دوٹوک، نہ مختصر نہ فضول، انداز ایسا کہ گویا لڑی سے موتی جھڑ رہے ہیں، نہ سخت چہرے والے اور نہ ہی فضول باتیں کرنے والے

حضرت علی کی زبانی

- آپ ﷺ نہ لمبے تڑنگے تھے نہ بہت زیادہ پستہ قد، لوگوں کے حساب سے درمیانہ قد کے تھے
- بال نہ زیادہ گھنگریالے تھے نہ بالکل کھڑے کھڑے، دونوں کے بیچ بیچ کی کیفیت تھی
- رخسار نہ بہت زیادہ پُر گوشت تھا، نہ ٹھڈی چھوٹی اور نہ پیشانی پست، چہرہ کسی قدر گولائی لیے ہوئے
- رنگ گوراگلابی، آنکھیں سرخی مائل، پلکیں لمبی، جوڑوں اور مونڈھوں کی ہڈیاں بڑی بڑی،
- سینہ پر ناف تک بالوں کی ہلکی سی لکیر، بقیہ جسم بال سے خالی، ہتھیلی اور پاؤں پر گوشت
- چلتے تو قدرے جھٹکے سے پاؤں اٹھاتے اور یوں چلتے گویا کسی ڈھلوان پر چل رہے ہیں
- جب کسی طرف متوجہ ہوتے تو پورے وجود کے ساتھ متوجہ ہوتے

حضرت انس کی زبانی

- آپ ﷺ کی ہتھیلیاں کشادہ تھیں اور رنگ چمکدار، نہ ہی خالص سفید اور نہ ہی سانولا
- وفات کے وقت تک سر اور چہرے کے بیس بال بھی سفید نہ ہوئے تھے، صرف کنپٹی کے بالوں میں سفیدی تھی اور چند بال سر کے سفید تھے
- میں نے کوئی حریر و دیباج (ریشم جیسے کپڑے) نہیں چھُوا جو رسول اللہ ﷺ کی ہتھیلی سے نرم رہا ہو، اور نہ کبھی کوئی عنبر یا مشک یا کوئی ایسی خوشبو سونگھی جو رسول اللہ ﷺ کی خوشبو سے بہتر ہو

حضرت براء کی زبانی

- بال دونوں کانوں کی لو تک پہنچتے تھے
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا چہرہ سب سے زیادہ خوبصورت تھا اور
- آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اخلاق سب سے بہتر تھے

حضرت جابر بن سمرہ کی زبانی

- ہنستے تو صرف مسکراتے
- تم دیکھتے تو کہتے کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آنکھوں میں سرمہ لگا رکھا ہے حالانکہ سرمہ نہ لگا ہوتا
- جس راستے سے رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم گزرتے، آپ کی خوشبو کی وجہ سے لوگ پہچان لیتے کہ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم یہاں سے گزرے ہیں

رسول ﷺ کے
اخلاق واوصاف

رسول ﷺ کے اخلاق واوصاف

- رسول ﷺ فصاحت و بلاغت میں ممتاز تھے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو جوامع الکلم سے نوازا تھا
- آپ ﷺ ہر قبیلے سے اسی کی زبان اور محاوروں میں گفتگو فرماتے تھے
- بُردباری، قوتِ برداشت، قدرت کے باوجود معاف کرنا اور مشکلات پر صبر کرنا
- آپ ﷺ نے کبھی اپنی ذات کے لیے کسی سے کبھی انتقام نہ لیا
- سب سے زیادہ غصے سے دور رہنے والے اور بہت جلد راضی ہو جانے والے تھے
- آپ ﷺ کی سخاوت کی حد نہ تھی، کبھی ایسا نہ ہوا کہ آپ ﷺ سے کوئی چیز مانگی گئ اور آپ ﷺ نے نہیں کہا ہو (یعنی وہ چیز اگر آپ کے پاس ہوتی تو دے دیتے)

بہادری میں سب سے آگے

- نہایت کٹھن اور مشکل مواقع پر جب اچھے اچھے جانبازوں اور بہادروں کے پاؤں اکھڑ جاتے، رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنی جگہ ڈٹے رہتے اور پیچھے ہٹنے کے بجائے آگے ہی بڑھتے
- ایک رات مدینہ میں زور کی آواز آئی، اہل مدینہ کو خطرہ محسوس ہوا۔ لوگ آواز کی طرف دوڑے، راستے میں رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم واپس آتے ہوئے ملے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم لوگوں سے پہلے ہی آواز کی جانب پہنچ (کر خطرے کے مقام کا جائزہ لے) چکے تھے۔ اس وقت آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ایک کھلے گھوڑے پر سوار تھے، گردن میں تلوار لٹکا رکھی تھی اور فرما رہے تھے: ڈرو نہیں (کوئی خطرہ نہیں)

رسول ﷺ کے اخلاق واوصاف

- نعمت معمولی بھی ہوتی تو اس کی تعظیم کرتے، کسی چیز کی مذمت نہیں فرماتے
- دوران گفتگو جب اشارہ فرماتے تو پوری ہتھیلی سے اشارہ فرماتے اور تعجب کے وقت ہتھیلی پلٹتے
- جب ناراض ہوتے تو چہرہ مبارک پھیر لیتے اور جب خوش ہوتے تو نگاہ نیچی فرمالیتے
- ساتھیوں کو جوڑتے تھے توڑتے نہ تھے، ہر قوم کے معزز آدمی کی تکریم فرماتے اور اسی کو ان کا ذمہ دار بناتے
- لوگوں کے شر سے محتاط رہتے اور ان سے بچاؤ اختیار فرماتے تھے، لیکن اس کے لیے کسی سے اپنی نرمی مزاجی ختم نہ فرماتے

حیادار

- آپ ﷺ بہت زیادہ حیادار تھے، نگاہ پست رکھتے، اپنی نظریں کسی کے چہرے پر گاڑتے نہ تھے
- حیااور کرم کی وجہ سے نہ کسی سے ناگوار بات اُس کے سامنے کہتے اور نہ کسی کی کوئی ناگوار بات نام لے کر ذکر کرتے، بلکہ یوں فرماتے کہ کیا بات ہے کہ کچھ لوگ ایسا کر رہے ہیں
- آپ ﷺ سب سے زیادہ عادل، پاک دامن، سچے اور امانتدار تھے

تکبّر سے دور

- اپنے لیے صحابہ کرام کو کھڑے ہونے سے منع فرماتے،
- مسکینوں کی عیادت فرماتے،
- فقراء کے ساتھ اٹھتے بیٹھتے،
- صحابہ کرام کے درمیان کسی امتیاز کے بغیر ایک عام آدمی کی طرح بیٹھ جاتے

صفائی ستھرائی

- نبی ﷺ ہمیشہ پاک صاف رہتے اور اپنے بدن، کپڑوں، منہ اور ہر معاملے میں صفائی کا خیال رکھتے۔ جب بھی آپ نیند سے اٹھتے تو مسواک کرتے اور پھر وضو کرتے۔
- کسی کو گندہ دیکھتے تو اسے صفائی کے ساتھ رہنے کی نصیحت فرماتے۔
- آپ کو خوشبو بہت پسند تھی (یعنی عطر وغیرہ)۔

آیئے ہم اپنا جائزہ لیں

- اور پوری کوشش کریں کہ آپ ﷺ کے اخلاق کی کچھ جھلک ہمارے اندر بھی آ جائے
- رسول ﷺ نے فرمایا کہ مؤمنوں میں سب سے کامل ایمان والا وہ ہے جو سب سے بہتر اخلاق والا ہو (ابوداؤد: 4682)

ان شاء اللہ

5 منٹ کے مزید دس اسباق

جس میں سیرت کے بہت اہم پہلو بیان کیے جائیں گے

جزاکم اللہ خیرا

اس ویڈیو کا چھوٹا سا **Quiz** کیجیے
جو ویڈیو کے نیچے ڈسکرپشن میں دیا گیا ہے۔

www.youtube.com/user/understandquran

www.understandquran.com

اللہ ہمیں

- سیرت النبی ﷺ پڑھنے، پڑھانے،
- عمل کرنے،
- اور پھیلانے

کی توفیق دے۔

سُبۡحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ

نَشۡهَدُ أَن لَّا إِلٰهَ إِلَّا أَنۡتَ نَسۡتَغۡفِرُكَ وَنَتُوۡبُ إِلَيۡكَ.

قرآنی قاعدہ، تجوید اورقران فہمی کی

آن لائن 1 to 1 اور گروپ کلاس

کے لیے وزٹ کیجیے:

understandquran.com